پیداواری منصوبہ

تل

2018-19

پیداواری منصوبہ تل
2018-19

اہمیت

تل پنجاب میں صدیوں سے بوئی جانے والی کم دورانیہ کی ایک اہم روغندار فصل ہے۔اس کے بیجوں میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور تقریباً 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔اس کے تیل کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔اسی لئے یہ انسانوں اور مویشیوں کے لئے بہترین غذا ہے۔ اس کی کھلی دودھ اور گوشت دینے والے جانوروں اور انڈے دینے والی مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔علاوہ ازیں تلوں کا تیل ادویات سازی میں استعمال ہوتا ہے۔تلوں کا تیل اعلیٰ قسم کے صابن،عطریات، کاربن پیپر، ٹائپ رائٹر کے ربن بنانے کے کام آرہا ہے۔اس کو 5 سے 10 فیصد تک دوسرے خوردنی تیلوں میں ملا کر کھانے سے تیل کی کوالٹی بہتر ہو جاتی ہے۔مزید براں تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہو رہا ہے۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے تلوں کی ملکی اور بین الاقوامی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔اس کے علاوہ تلوں کی کاشت پر خرچ کم اور رقبہ اور وقت کے حساب سے فی یونٹ آمدنی زیادہ ہے جس کی وجہ سے یہ فصل اب ایک بہتر نقد آور فصل کا درجہ اختیار کر رہی ہے۔پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں تلوں کے زیر کاشت رقبہ،کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار کی تفصیل گوشوارہ نمبر1 میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1 : پچھلے پانچ سال میں تل کا زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار	اوسط پیداوار	
	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار ایکڑ)	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-2013	57.14	141.19	21.83	382	4.14
2013-2014	66.91	165.33	24.45	365	3.96
2014-2015	68.52	169.31	25.76	376	4.08
2015-2016	65.68	162.30	24.82	378	4.10
2016-2017	63.39	150.63	25.48	402	4.36
2017-2018 (پہلا تخمینہ)	56.10	138.63	-	-	-

زمین کا انتخاب

درمیانی میرا سے بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لئے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔زیادہ ریتلی اور سیم تھور زدہ اور نشیبی زمینیں اس کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔

زمین کی تیاری

کاشت سے پہلے دو تین ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔زمین کی ہمواری کا خاص خیال رکھیں جو کہ کھیت میں نہ صرف ایک جیسا اگاؤ حاصل کرنے بلکہ نشیبی جگہ پر پانی کھڑا ہونے اور اونچی جگہ پر پانی کی کمی کے برے اثرات سے بچنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

تل کی اقسام:

پنجاب میں عام کاشت کے لئے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6 اور ٹی ایس-5 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔ٹی ایچ -6 مقابلتاً بہتر پیداوار کی حامل ہے۔

1.ٹی ایچ-6:

یہ یک شاخ کم دورانیے کی قسم ہے اس پر 30 تا 35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں اور آخری پتے تک پھلیاں لگتی ہیں۔یہ قسم 100 تا 110 دن میں پک جاتی ہے۔

2.ٹی ایس-5:

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں اور 120 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

وقت کاشت

تل کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کو ترجیحاً یکم جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں۔بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرھواڑہ اس کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔تل اگیتی (جون سے پہلے) کاشت کرنے سے بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور پچھیتی کاشت (جولائی کے بعد) کرنے سے پیداوار کم ہوتی ہے اور گندم کی کاشت میں تاخیر کا باعث بھی بنتی ہے۔ٹی ایچ-6 کو 30 جون تک اور ٹی ایس-5 کو 15 جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں۔

شرح بیج

اچھا اگاؤ دینے والی زمین میں تندرست اور صاف ستھرا بیج ڈرل سے قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔جڑ، تنے کی سڑاند اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لئے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھایوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کرکے تر وتر میں فصل کو بذریعہ سنگل روڈرل یا سال سیڈ ڈرل دوپہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر کاشت کریں۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔ڈرل استعمال کرنے سے پہلے اس کی ایک پور بند اور ایک پور کھلی رکھیں تا کہ قطاروں کا آپس میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہوجائے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کردیں اور ایک ایکڑ کے لئے ڈیڑھ سے دو کلوگرام بیج کو 6 سے 8 کلوگرام ریت یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے مکس کرتے رہیں اور ڈرل چوک (بند) ہونے کا بھی خیال رکھیں۔ اگر ڈرل کا انتظام نہ ہوسکے تو 2 سے 3 کلوگرام ریت یا باریک مٹی بیج میں اچھی طرح ملا کر ایک دفعہ کھیت کے لمبے رخ اور دوسری دفعہ چوڑے رخ چھٹہ دیں تا کہ کھیت میں بیج اچھی طرح یکساں فاصلے پر بکھر سکے۔ پکی زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں تل کاشت کرنے کے لئے چھٹہ کے بعد کھلیاں بنائیں۔ کھلیاں بناتے وقت رجر کے پھالوں کا درمیانی فاصلہ 3.5 فٹ رکھیں اور رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تا کہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس طریقہ سے بارشوں کے نقصان کا احتمال کم ہوتا ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جڑی بوٹی مار زہر پینڈی میتھالین 800 تا 1000 ملی لیٹر فی 120 لیٹر پانی میں ملا کر بوائی کے فوراً بعد سپرے کریں۔ بعض زہریں فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہیں لیکن بعد میں پودے تندرست اور صحت مند ہوجاتے ہیں۔

کھادوں کا استعمال

زمین کی زرخیزی کو ٹیسٹ کروا کر کھاد ڈالنا زیادہ بہتر ہے۔ اگر زمین کا تجزیہ نہ کروایا جاسکے تو اوسط زرخیزی والی زمین میں فی ایکڑ کھاد مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق ڈالیں۔

تل کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)	
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بجائی کے وقت	پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ
23	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی یا ایک بوری ٹی ایس پی + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	یوریا (18 کلوگرام پہلے پانی کے ساتھ اور 18 کلوگرام دوسرے پانی کے ساتھ)

فاسفورسی، پوٹاش کھاد کی کل مقدار اور چوتھائی حصہ نائٹروجنی کھاد بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈال دیں۔ نائٹروجنی کھاد کی بقیہ آدھی مقدار پہلے پانی پر اور بقایا آدھی کھاد دوسرے پانی پر دیں۔ ٹی ایچ-6 میں یوریا کھاد تین قسطوں میں ڈالنے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوقت کاشت ڈال دیں۔ فصل کی حالت کے مطابق نائٹروجنی کھاد کی مقدار میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

چھدرائی و نلائی

کاشت کے تقریباً ایک ہفتہ بعد تلوں کا اگاؤ مکمل ہوجاتا ہے۔ جب چار پتے بن جائیں تو کمزور پودے نکال کر پودوں کا آپس میں فاصلہ ٹی ایچ-6 قسم کے لئے 4 انچ اور ٹی ایس-5 کے لئے 6 انچ رکھیں۔ اس طرح کھیت میں بالترتیب 87,000 اور 58,000 فی ایکڑ پودے رہ جائیں گے۔ بہت زیادہ تعداد سے پودوں کا آپس میں ہوا، روشنی اور خوراک کے لئے مقابلہ ہوگا جو کم پیداوار کا باعث بنے گا۔ پانی دینے سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں جبکہ دوسری گوڈی پہلا پانی دینے کے بعد وتر آنے پر کریں۔

آبپاشی

عام طور پر فصل دو سے تین پانی لگانے سے پک جاتی ہے۔ پہلا پانی اگاؤ مکمل ہونے کے 15 سے 20 دن بعد دوسرا پانی پھول آنے پر اور تیسرا پانی ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ فصل کو پانی ہلکا دیں۔ آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ اس فصل کی بڑھوتری کا زمانہ چونکہ موسم برسات میں ہے اس لئے بارش کا فالتو پانی فصل سے فوری نکالتے رہیں کیونکہ پانی کھڑا رہنے کی صورت میں پودے مرنا شروع ہوجاتے ہیں۔

وقت برداشت

یہ فصل تقریباً 100 سے 120 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ جب پودوں سے 90 سے 95 فیصد پتے جھڑ جائیں اور پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہوجائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے پودے کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ میں سیدھے کھڑے کردیں تا کہ ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہوسکے اور باقی کچی پھلیاں پودوں میں موجود خوراک حاصل کرکے پک سکیں۔ پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑوں مکوڑوں سے بچانے کے لئے پڑ کے اردگرد مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔۔ پودے خشک ہونے پر ان کو الٹا کر جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ کرنے سے بیج مکمل طور پر علیحدہ ہوجائے گا۔ بیج کو دھوپ میں دو تین دن خشک اور صاف کرکے جب ان میں نمی 8 سے 10 فیصد رہ جائے تو ذخیرہ کریں یا منڈی میں فروخت کردیں تا کہ سٹور میں اسے پھپھوندی نہ لگے اور منڈی میں جنس کا اچھا بھاؤ مل سکے۔

تل کی بیماریاں اوران کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
جڑ اور تنے کی سڑن (Stem/Root Rot) موجب: پھپھوندی: میکروفومینا فزیولائینا (Macriohimina Phaseolina)	اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ اس کی نمایاں علامات میں پودے کا تنا گلنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ مزید براں اس پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جا سکتے ہیں۔	☆ بذریعہ زمین۔ ☆خس وخاشاک۔ ☆بذریعہ بیج۔	☆متاثرہ جگہ پر آئندہ سال کاشت نہ کریں۔ ☆فصلوں کے ادل بدل کے طریقہ پر عمل پیرا ہوں۔ ☆بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل یا کاربنڈازیم بحساب 2.5 گرام کلو فی گرام بیج لگا کر کاشت کریں فصل کو سوکھا آنے نہ دیں۔
اکھیڑا یا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی: فیوزیم آکسی سپورم (Fusarium Oxysporum)	ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ آخر کار پورے کا پورا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ اگر کھیت میں فصل کو پانی کم دیا جائے تو بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر پانی دینے سے ایسی صورت میں پودا دوبارہ اگنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔	☆بذریعہ زمین۔ ☆بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے۔ ☆بذریعہ بیج	☆بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام یا ڈائی فینا کونازول 1 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج کے حساب سے لگا کر کاشت کریں۔ ☆فصل کو سوکھا نہ آنے دیں۔ ☆فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔
کالر راٹ (Collar rot) موجب: فائٹوفیتھورا ایس پی (Phytophthora spp)	یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے زیادہ پھیلتی ہے۔ اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زووسپورز (Zoospores) کہتے ہیں زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔ بعد میں یہ زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔	☆خس وخاشاک ☆بذریعہ جڑی بوٹیاں۔ ☆بذریعہ آبپاشی	☆بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر میکوزیب+ میٹالیکسل یا فوسٹائل ایلومنیم بحساب 2.5 گرام فی لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔ ☆بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اُکھاڑ دیں۔ ☆متاثرہ علاقوں میں آئندہ فصل وٹوں پر کاشت کریں۔ ☆متاثرہ زمینوں میں مئی جون میں ہل چلائیں۔
تل کا بٹور (Phyllody)	تل کا یہ مرض مائیکو پلازما سے پیدا ہوتا ہے جو کہ رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی اہم علامت پھلوں کا چڑ مڑ ہو جانا ہے۔ اس مرض سے پھول کے نر اور مادہ حصے پتوں کی سبز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔ بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کئے بغیر گر جاتے ہیں۔	☆ بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے۔	☆ یہ بیماری رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے پھیلتی ہے لہذا ان کیڑوں کے انسداد کے لئے اسیٹامپرڈ یا ایمڈاکلوپرڈ 1.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔ تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے۔ ☆بیماری والے پودے اُکھاڑ کر تلف کر دیں۔

تل کے ضرررساں کیڑے اور اُنکا انسداد

تِل کی کامیاب کاشت کے لئے ضرررساں کیڑوں کا بروقت انسداد اشد ضروری ہے۔ اگر یہ کیڑے بروقت اور مناسب زہر سے کنٹرول نہ کئے جائیں تو فصل کو بے حد نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔ تِل کے ضرررساں کیڑوں کی شناخت اور انسداد حسب ذیل ہے۔

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
تل کیپسول بورر یا پتہ لپیٹ سنڈی (Til Capsule Borer)	ابتدائی حالت کی سنڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہوجاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا فصل کے اگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔ سُنڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوجاتے ہیں اور بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پودے کی ڈوڈیاں بنتے وقت چھوٹی سنڈیاں ان میں داخل ہوکر ڈوڈیوں کے اندر کے حصے کو کھا جاتی ہیں۔	سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی 330 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔
سفید مکھی (White Fly)	اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا نقصان دو طرح سے ہوتا ہے۔ (i) پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہوجاتے ہیں۔ (ii) رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی اگ آنے کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔	1 اسیٹامیپرڈ 20 ایس پی بحساب 150 گرام فی ایکڑ 2 پائری پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ 3 بیپروفیزن 25 ڈبلیو پی بحساب 600 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
چست تیلا (Jassid)	یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کر جاتا ہے۔ اس لئے اسے چُست تیلہ کہتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوکر گرنے لگتے ہیں۔	1 امیڈا کلوپرڈ 200 ایس ایل، بحساب 100 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔ 2. نائٹن پائرام 10 اے ایس 200 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔ 3 تھائیامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی 24 گرام فی ایکٹر سپرے کریں۔
میرڈ بگ (Mirid Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔ دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں، پھولوں اور نرم شگوفوں سے رس چوستے ہیں۔ رس چوستے وقت اپنے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پتے اور شگوفے خشک ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور ڈوڈیاں بنتے وقت زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔	اس کیٹرے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو سپرے کریں۔ 1 کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔ 2 امیڈا کلوپرڈ 200 ایس ایل، بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔

کاٹن ملی بگ (Cotton Mealy Bug)	یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔تلوں پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔شکل وصورت میں بیضوی ہوتا ہے۔جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم شگوفوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں ۔ یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک میٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔	1 کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔ 2 پروفینوفاس 50 ای سی 600 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔
تھرپس (Thrips)	بالغ لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لمبے بال ہوتے ہیں۔شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پَر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں۔حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔	☆ حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں۔
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے ۔ بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔ یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرزمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔	کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 سے 2 لیٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ:

(i) ضرررساں کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے موزوں زہر کا انتخاب اور استعمال محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں۔توسیعی کارکن موزوں زہر کا مشورہ دیتے وقت تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مدنظر رکھیں۔

(ii) تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیلہ اور میئرڈ بگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہذا اس کا تدارک بہت ضروری ہے ورنہ فصل مکمل تباہ ہوسکتی ہے۔

توسیعی سرگرمیاں

1۔ اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں تل کے زیرکاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

2۔ اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم تل کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔جو چھپنے کے بعد اس وقت آپ کے زیرمطالعہ ہے۔اس میں تل کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تاکہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر خدمت کرسکیں۔

3۔ حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں تل کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔اس کے بارے میں ضلعی اور صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

4۔ بیج کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو تل کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔اس کے علاوہ یہ بیج تل پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس بھی دستیاب ہوسکے گا۔

5۔ کھاد کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت (توسیع) اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ضلع کے اندر پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی بآسانی ہوسکے۔

6۔ زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

7۔ ریفریشر کورسز کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز منعقد کئے جائیں گے۔ جن میں ماہرین زراعت تل کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

8۔ پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کا فیلڈ اسٹاف تل کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا۔ کاشتکاروں کو مطلع کردیا جائیگا تاکہ کاشتکار اس کا سدباب کرسکیں۔

9۔ کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

ضلع تحصیل و مراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو تل کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کرکے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

10۔ اشتہاری مہم

نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت تل کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشتکار حضرات کی بروقت خدمت کے لیے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار حضرات تل اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000, اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	نظامت زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت تحقیق تیلدار اجناس ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9200770	-	doilseeds@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	-	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com

doaextbwn@yahoo.com	9240125	9240124	063	بہاولنگر	3
doaextbkr@yahoo.com	9200144	9200144	0453	بھکر	4
extckl@gmail.com	544027	551556	0543	چکوال	5
doaext_dgk@yahoo.com	9260144	9260143	064	ڈیرہ غازی خاں	6
doaextfsd@gmail.com	2652701	9200754	041	فیصل آباد	7
bhatti_doa@yahoo.com	9200203	9200195	055	گوجرانوالہ	8
mianabdulrashid@yahoo.com	9260446	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@yahoo.com	525600	525600	0547	حافظ آباد	10
doagrijhang@yahoo.com	9200289	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270333	9270324	0544	جہلم	12
doagrikwl@ymail.com	9200060	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920159	920158	0454	خوشاب	14
mz3128@yahoo.com	9250042	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200770	99200736	042	لاہور	16
jam_1575@yahoo.com	364481	9200106	0608	لودھراں	17
doagri_layyah2@yahoo.com	413748	413748	0606	لیہ	18
doaextmn@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
doagriextmzg@yahoo.com	9200041	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri_extmwi@yahoo.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	411084	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
doa_ppn@yahoo.com	352346	374242	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9290875	9290331	051	راولپنڈی	26
doarajanpur@gmail.com	688848	688949	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یارخان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9900185	040	ساہیوال	31
doaextqilaskp@gmail.com	9200264	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doaagri@yahoo.com	2512529	2511729	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	3363360	3362603	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	322049	330271	0476	چنیوٹ	36

تل کی پیداوار بڑھانے کے اہم نکات

☆ زمین کی تیاری اچھی طرح کریں۔ تر وتر والی ہموار زمین میں دوپہر کے بعد کاشت کریں۔

☆ تل کا بیج ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

☆ تل کی صرف منظور شدہ اقسام ٹی ایچ -6 اور ٹی ایس -5 ہی کاشت کریں۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔

☆ تل بذریعہ ڈرل کاشت کریں اور پودوں کا آپس میں فاصلہ ٹی ایچ-6 قسم کے لئے 4 انچ اور ٹی ایس-5 کے لئے 6 انچ رکھیں اس طرح کھیت میں بالترتیب 87,000 اور 58,000 فی ایکڑ پودے رہ جائیں گے۔

☆ درمیانی زرخیزی والی زمین میں بوقت بجائی

- ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا
- اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا
- ایک بوری ٹی ایس پی + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی

اور پھر پہلے اور دوسرے پانی پر پونی بوری یوریا (دو برابر قسطوں میں 18+18 کلوگرام فی ایکڑ) ڈالیں۔

☆ فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کی کل اور نائٹروجن کی ایک تہائی مقدار بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈالیں اور نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی کے وقت اور بقایا آدھی کھاد دوسرے پانی پر دیں۔ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوقت کاشت ڈال دیں۔

☆ کیڑوں یا بیماریوں کے حملے کی صورت میں کتابچے میں درج ہدایات اور محکمہ زراعت کے عملے کے مشورہ سے مناسب تدبیر / زہر استعمال کریں۔

☆☆☆